پروگرام نمبر: 3 بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ مارچ 2022ء

قرآن مجید:

اللہ میاں کا خط ہے جو میرا نام آیا

پروگرام تربیتی جلسہ مجلس انصاراللہ

خصوصی ہدایات

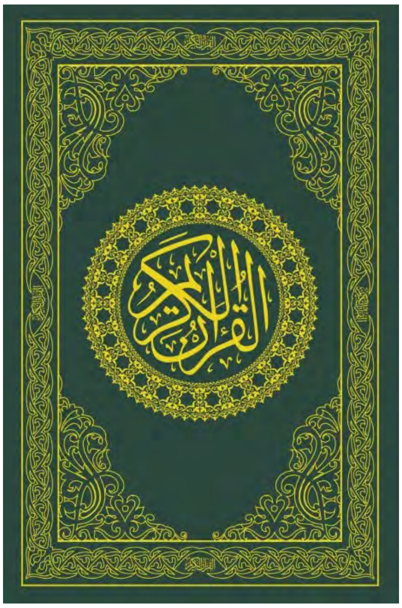

مجلس انصاراللہ بھارت بمنظوری حضورانورایدہ اللہ تعالیٰ سال 2022ء کوقرآن کے سال کے طور پر منارہی ہے۔ اس مناسبت سے امسال ہمارا ہر پروگرام خصوصاً تربیتی جلسہ قرآن کریم سے متعلق ہوگا۔ ہرمجلس میں ہرسطح پرتربیتی جلسہ منعقدکرنا ضروری ہے۔عندالضرورت گھروں میں بھی جلسہ کا یہ پروگرام منعقدکیا جاسکتاہے۔اس کے لئے قیادت تربیت مجلس انصاراللہ بھارت کی طرف سے تیار کردہ پروگرام حسبِ سابق آپ کوبھجوایا جارہاہے۔سب انصارکوجمع کرکےکم ازکم اسی کوہی سنایا جائے۔اگراس سے بہترطریق پریہ جلسہ منعقدکرسکتے ہیں تواس کی بھی اجازت ہے۔جلسہ کا اہتمام بہرحال ضروری ہے۔ پروگرام کے بعد اپنی رپورٹ ضرور بھجوائیں۔جزاکم اللہ۔

صدرمجلس انصاراللہ بھارت

TARBIYYATI MEETING MATERIALS

Programme No : 3 March 2022

ازطرف: قیادت تربیت مجلس انصاراللہ بھارت

From : Qiyadat Tarbiyyat, Majlis Ansarullah Bharat

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پروگرام تربیتی جلسہ

مجلس انصاراللہ.................................ضلع...........................صوبہ...................

بتاریخ:.....................بروز..........................

زیر صدارت مکرم :

تلاوت	
عہد	
نظم	
درس حدیث	
ملفوظات حضرت مسیح موعودؑ	
ارشاد حضور انور ایدہ اللہ	
نظم	
تقریر	
صدارتی تقریر	
دعا	

حاضری:

انصار :	دیگر حاضرین :

(پروگرام کے بعد صفحہ ھذا فوٹو/سکین کرکے ضرور مرکز میں بھجوادیں۔ جزاکم اللہ)

تلاوت کلام پاک

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ○ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

یُسَبِّحُ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ الۡمَلِکِ الۡقُدُّوۡسِ الۡعَزِیۡزِ الۡحَکِیۡمِ ○ ہُوَ الَّذِیۡ بَعَثَ فِی الۡاُمِّیّٖنَ رَسُوۡلًا مِّنۡہُمۡ یَتۡلُوۡا عَلَیۡہِمۡ اٰیٰتِہٖ وَیُزَکِّیۡہِمۡ وَیُعَلِّمُہُمُ الۡکِتٰبَ وَالۡحِکۡمَۃَ ٭ وَاِنۡ کَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ لَفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ○ وَّاٰخَرِیۡنَ مِنۡہُمۡ لَمَّا یَلۡحَقُوۡا بِہِمۡ ؕ وَہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ○ ذٰلِکَ فَضۡلُ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰہُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِیۡمِ ○

ترجمہ

آسمانوں اورزمین میں جوکچھ بھی ہے وہ اللہ کی تسبیح کرتا ہے اس (اللہ) کی جو بادشاہ بھی ہے اور پاک (بھی ہے اور سب خوبیوں کا جامع) ہے اور غالب (اور) حکمت والا ہے۔ وہی خدا ہے جس نے ایک ان پڑھ قوم کی طرف انہی میں سے ایک شخص کو رسول بنا کر بھیجا جو ان کو خدا کے احکام سناتا ہے اور ان کو پاک کرتا ہے اور ان کو کتاب اور حکمت سکھاتا ہے گو وہ اس سے پہلے بڑی بھول میں تھے۔ اوران کے سوا ایک دوسری قوم میں بھی (وہ اسے بھیجے گا) جو ابھی تک ان سے ملی نہیں اور وہ غالب (اور) حکمت والا ہے۔ یہ اللہ کا فضل ہے جس کو چاہتا ہے دیتا ہے۔ اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

(سورۃ الجمعہ 1 تا 5)

23/مارچ : یوم مسیح موعودؑ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

یہ وہ دن ہے جس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بیعت کا آغاز فرمایا تھا اور یوں باقاعدہ جماعت احمدیہ کی بھی بنیاد پڑی۔ جماعت میں یہ دن 'یوم مسیح موعودؑ' کے نام سے منایا جاتا ہے۔ اس دن کی مناسبت سے جلسے بھی ہوتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دعویٰ اور آپؑ کے آنے کے مقصد کے بارے میں بھی بتایا جاتا ہے۔

(از خطبہ جمعہ 20/مارچ 2020ء)

عہد انصاراللہ

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ

وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ

میں اقرار کرتا ہوں کہ اسلام احمدیت کی مضبوطی اور اشاعت

اور نظام خلافت کی حفاظت کے لئے انشاء اللہ تعالیٰ

آخر دم تک جدوجہد کرتا رہوں گا۔ اور اس کے لئے

بڑی سے بڑی قربانی پیش کرنے کے لئے ہمیشہ تیار رہوں گا

نیز میں اپنی اولاد کو بھی ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے کی تلقین کرتا رہوں گا۔

اِنْ شَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی

یہ عہد مجلس کے ہر پروگرام کے افتتاح/ اختتام پر دہرانا ضروری ہے۔
مجلس میں عہدے کے لحاظ سے اعلیٰ عہدیدار عہد دہرائے گا۔

پاکیزہ منظوم کلام حضرت مسیح موعود علیہ السلام

میں خاک تھا اُسی نے ثریّا بنا دِیا

ہے شُکرِ ربِّ عَزّ وجَلّ خارج از بیاں		جس کے کلام سے ہمیں اس کا مِلا نشاں
وہ روشنی جو پاتے ہیں ہم اس کتاب میں		ہو گی نہیں کبھی وہ ہزار آفتاب میں
اس سے ہمارا پاک دل و سینہ ہو گیا		وہ اپنے مُنہ کا آپ ہی آئینہ ہو گیا
جو دَور تھا خزاں کا وہ بدلا بہار سے		چلنے لگی نسیم عنایاتِ یار سے
جتنے درخت زندہ تھے وہ سب ہوئے ہرے		پھل اِس قدر پڑا کہ وہ میووں سے لَد گئے
قرآں خدا نُما ہے خدا کا کلام ہے!		بے اِس کے معرفت کا چمن ناتمام ہے
اَے سونے والو! جاگو کہ وقتِ بہار ہے		اب دیکھو آکے دَر پہ ہمارے وہ یار ہے
اِک قطرہ اُس کے فضل نے دریا بنا دیا		میں خاک تھا اُسی نے ثریّا بنا دِیا
مَیں تھا غریب وبیکس وگُم نام بے ہُنر		کوئی نہ جانتا تھا کہ ہے قادیاں کِدھر
لوگوں کی اِس طرف کو ذرا بھی نظر نہ تھی		میرے وجود کی بھی کِسی کو خبر نہ تھی
اب دیکھتے ہو کیسا رجوعِ جہاں ہوا		اِک مرجعِ خواص یہی قادیاں ہوا
اَے مُدّعی! نہیں ہے ترے ساتھ کردگار		یہ کُفر تیرے دِیں سے ہے بہتر ہزار بار

((براہینِ احمدیہ حصّہ پنجم صفحہ اوّل نصرۃ الحق مطبوعہ ۱۹۰۸ء))

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ، وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ،
اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ، وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ، وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ،

درس حدیث

فَاِذَا رَاَیْتُمُوْہُ فَبَایِعُوْہُ

فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَبَايِعُوهُ وَلَوْحَبْوًا عَلَى الثَّلْجِ فَإِنَّهُ خَلِيفَةُاللهِ الْمَهْدِيُّ۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں : کہ اے مسلمانو! جب تمہیں اس کا علم ہو جائے کہ امام مہدی آگئے ہیں تو فوراً اس کی بیعت کرو خواہ تمہیں برف پر سے گھٹنوں کے بل جانا پڑے۔ کیونکہ وہ خدا کا خلیفہ مہدیؑ ہوگا۔

(ابوداؤد/جلد2 باب خروج المہدی)

إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ یعنی جو لوگ تیری بیعت کرتے ہیں وہ درحقیقت خدا کی بیعت کرتے ہیں۔ یہ خدا کا ہاتھ ہے جو اُن کے ہاتھوں پر ہے۔ اب ان تمام آیات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ خدا کا ہاتھ ٹھہرایا گیا۔ (از تفسیر حضرت مسیح موعودؑ سورۃ الفتح آیت 11)

بیعت کی ضرورت واہمیت کے سلسلہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

’جو شخص (خدا کے مقرر کردہ) امام کو قبول کئے بغیر مر گیا اس کی موت جاہلیت کی موت ہے۔‘ (مسند احمد بن حنبل جلد ۴، صفحہ ۹۶) ’جس نے امام مہدی کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے اس کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔‘ (بحار الانوار جلد ۱۳ صفحہ ۱۷) پھر فرمایا۔ ’جس نے مہدی کو جھٹلایا اس نے کفر کیا‘۔ (حجج الکرامہ صفحہ ۳۵۱) حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ’تم میں سے جو کوئی عیسیٰ بن مریم کو پائے اسے میری طرف سے سلام پہنچائے۔‘ (الدار المنثور جلد ۲ صفحہ ۲۴۵)

اس بارہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خواہش اور تمنا غیر معمولی تھی۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ’میں امید رکھتا ہوں کہ اگر میری عمر لمبی ہوئی تو میں عیسیٰ بن مریم سے خود ملوں گا اور اگر مجھے موت آگئی تو تم میں سے جو شخص بھی اس کو پائے اسے میری طرف سے سلام پہنچائے۔‘ (مسند احمد بن حنبل جلد ۲ صفحہ ۲۹۸)

پس لازم ہے کہ انسان ایسی حالت بنائے رکھے کہ فرشتے بھی اس سے مصافحہ کریں۔ہماری بیعت سے یہ رنگ آنا چاہئیے ...

پس لازم ہے کہ انسان ایسی حالت بنائے رکھے کہ فرشتے بھی اس سے مصافحہ کریں۔ہماری بیعت سے یہ رنگ آنا چاہئیے کہ خدا تعالیٰ کی ہیبت اور جلال دل پر طاری رہے جس سے گناہ دور ہوں۔

(ملفوظات جلد 2/ص 397)

توبہ جُزوِ بیعت ہے یہ توبہ کی حقیقت ہے...اور یہ بیعت کی جز کیوں ہے؟ تو بات یہ ہے کہ انسان غفلت میں پڑا ہوا ہے۔جب وہ بیعت کرتا ہے اور ایسے کے ہاتھ پر جیسے اللہ تعالیٰ نے وہ تبدیلی بیان بخشی ہو،تو جیسے درخت میں پیوند لگانے سے خاصیت بدل جاتی ہے۔اسی طرح سے اس پیوند سے بھی اس میں وہ فیوض اور انوار آنے لگتے ہیں...بشرطیکہ اس کے ساتھ سچا تعلق ہو۔خشک شاخ کی طرح نہ ہو۔اس کی شاخ ہو کر پیوند ہو جاوے۔جس قدر یہ نسبت ہوگی اسی قدر فائدہ ہوگا۔

رسمی بیعت فائدہ نہیں دیتی بیعت رسمی فائدہ نہیں دیتی۔ایسے بیعت سے حصہ دار ہونا مشکل ہوتا ہے۔اسی وقت حصہ دار ہوگا جب اپنے وجود کو ترک کر کے بالکل محبت اور اخلاص کے ساتھ اس کے ساتھ ہو جاوے۔ منافق آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے ساتھ سچا تعلق نہ ہونے کی وجہ سے آخر بے ایمان رہے۔ان کو سچی محبت اور اخلاص پیدا نہ ہوا،اس لیے ظاہری لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ان کے کام نہ آیا۔تو ان تعلقات کو بڑھانا بڑا ضروری امر ہے۔اگر ان تعلقات کو وہ (طالب) نہیں بڑھاتا اور کوشش نہیں کرتا،تو اس کا شکوہ اور افسوس بے فائدہ ہے۔محبت اور اخلاص کا تعلق بڑھانا چاہیے۔جہاں تک ممکن ہو اس انسان (مرشد) کے ہمرنگ ہو۔طریقوں میں اور اعتقاد میں۔نفس لمبی عمر کے دعوے دیتا ہے۔یہ دھوکہ ہے۔عمر کا اعتبار نہیں ہے۔جلدی راستبازی اور عبادت کی طرف جھکنا چاہیے۔اور صبح سے لے کر شام تک حساب کرنا چاہیے

(ملفوظات جلد اول صفحہ 3-4۔ایڈیشن 2003ء۔مطبوعہ ربوہ)

ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز :

یہ فارسی الاصل وہی ہے جس کا نام مسیح موعود ہے!

...23/مارچ کا دن ...جماعت احمدیہ میں یہ دن اس وجہ سے یاد رکھا جاتا ہے کہ اس دن جماعت کی بنیاد پڑی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بیعت لی۔ پس ہمیں یہ دن ہر سال یہ بات یاد دلانے والا ہونا چاہیے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کا مقصد قرآنی پیشگوئیوں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے مطابق تجدیدِ دین کرنا اور اسلام کی حقیقی تعلیم کو دنیا میں رائج کرنا ہے۔ اور ہم جو آپ کی بیعت میں شامل ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں ہم نے بھی اس اہم کام کی سرانجام دہی کے لیے اپنی اپنی صلاحیتوں کے مطابق اس میں حصہ دار بننا ہے اور بھٹکی ہوئی انسانیت کا تعلق خدا تعالیٰ سے جوڑنا ہے اور بندوں کو ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے کی طرف توجہ دلانی ہے اور ظاہر ہے اس کے لیے سب سے پہلے ہمیں اپنی اصلاح کرنی ہوگی...حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت میں آ کر...خدا تعالیٰ پر ایمان، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان اور اسلام کی صداقت پر ایمان اور یقین ہمیں وہ ہونا چاہیے جو صحابہؓ کا تھا جیسا کہ آج کل صحابہؓ کے حالات میں مَیں خطبات میں بھی بیان کر رہا ہوں اور مثالیں ہمارے سامنے ہیں...یہ فارسی الاصل وہی ہے جس کا نام مسیح موعود ہے۔ کیونکہ صلیبی حملہ جس کے توڑنے کے لئے مسیح موعود کو آنا چاہئے وہ حملہ ایمان پر ہی ہے اور یہ تمام آثار صلیبی حملہ کے زمانہ کے لئے بیان کئے گئے ہیں اور لکھا ہے کہ اس حملہ کا لوگوں کے ایمان پر بہت برا اثر ہوگا...اللہ تعالیٰ کرے کہ دنیا میں بسنے والے لوگ خاص طور پر مسلمان اس حقیقت کو سمجھنے والے ہوں۔ آپؑ کے دعوے کو سمجھنے والے ہوں اور جلد وہ اس مسیح و مہدی کی بیعت میں آجائیں جسے اللہ تعالیٰ نے اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے لیے دنیا میں بھیجا ہے اور ہمیں بھی اپنا حقِ بیعت ادا کرنے والا بنائے...احمدیوں کو بھی توجہ کرنی چاہیے کہ وہ پہلے سے بڑھ کر خدا تعالیٰ کی طرف جھکیں۔ اپنی عبادتوں کے حق ادا کرنے والے ہوں اور حقوق العباد کو بھی ادا کرنے والے ہوں۔ اپنی حالتوں کو بہتر کرنے والے ہوں اور خدا سے خاص تعلق جوڑنے والے بنیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ (خطبہ جمعہ 26/مارچ 2021ء)

آج ہمارے جائزہ اور محاسبہ کا دن بھی ہے۔ بیعت کے تقاضوں کے جائزے لینے کا دن بھی ہے۔ شرائطِ بیعت پر غور کرنے کا دن بھی ہے۔ اپنے عہد کی تجدید کا دن بھی ہے۔ شرائطِ بیعت پر عمل کرنے کی کوشش کے لئے ایک عزم پیدا کرنے کا دن بھی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے وعدے کے پورا ہونے پر جہاں اللہ تعالیٰ کی بے شمار تسبیح وتحمید کا دن ہے وہاں حبیبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر ہزاروں لاکھوں درود وسلام بھیجنے کا دن ہے۔

(خطبہ جمعہ 23/مارچ 2012ء)

منظوم کلام ۔ حضرت میر محمد اسماعیل صاحبؓ

احمدی ہوتے ہی فاضِل ہو گیا

جب سے میں بیعت میں داخل ہو گیا	تارکِ جُملہ رَذائل ہو گیا
اِک سپاہی بن گیا اِسلام کا	کُفر سے لڑنے کے قابل ہو گیا
ہو گئی آنکھوں میں یہ دنیا ذلیل	اور مُقدَّم دینِ کامِل ہو گیا
مال اور اِملاک وَقفِ دیں ہوئے	شوقِ جاہ و مال زائِل ہو گیا
جُہل کی تاریکیوں میں تھا اَسیر	احمدی ہوتے ہی فاضِل ہو گیا
پہلے مُنکِر دین کا تھا، اور اب	قائل جملہ مسائل ہو گیا
کیا عجب اس سلسلہ کا حال ہے	کل کا جاہِل آج عاقِل ہو گیا
ہو گیا شیطان مجھ سے نااُمید	سحر اس کافِر کا باطِل ہو گیا
عادت و اَخلاق دِلکش ہو گئے	جامِعِ حُسن و فَضائل ہو گیا
نورِ عِرفاں ہو گیا مجھ کو نصیب	کور دِل تھا ۔ صاحبِ دِل ہو گیا

(بخارِ دل صفحہ 60-62)

تقریر:

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ھُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْھِرَہٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّہٖ ۙ وَلَوْ کَرِہَ الْمُشْرِکُوْنَ ○

وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تا کہ وہ اُسے دین (کے ہر شعبہ) پر کلیًّ غالب کردے خواہ مشرک برا منائیں۔

دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

واجب الاحترام صدر جلسہ اور معزز سامعین! خاکسار کی تقریر کا عنوان ہے:

حضرت مسیح موعودؑ اور خدمات قرآن

حضرت مسیح موعودؑ کی آمد کے متعلق احادیث میں آیا ہے کہ کَیْفَ أَنْتُمْ إِذَا نَزَلَ فِیکُمْ ابْنُ مَرْیَمَ فَأَمَّکُمْ مِنْکُمْ یعنی تمہارا کتنا اچھا حال ہوگا جب کہ تم میں سے تمہاری امامت کرتے ہوئے تم میں ابن مریم نازل ہوگا! (مسلم) اس امامت کی کیفیت کچھ اس طرح سے بیان ہوئی ہے کہ فَأَمَّکُمْ بِکِتَابِ رَبِّکُمْ تَبَارَکَ وَتَعَالَی وَسُنَّةِ نَبِیِّکُمْ صلی اللہ علیہ وسلم یعنی ابن مریم تمہارے رب کی کتاب اور تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے مطابق امامت کرے گا۔ اسی طرح حدیثوں میں آپؑ کے متعلق آیا ہے: آنے والا مہدی مسیح بکثرت مال تقسیم کریں گے جبکہ اس کو قبول کرنے والے بہت کم لوگ ہوں گے۔ (مسند احمد) مذکورہ پیشگوئیوں کے مطابق وقت مقررہ پر اللہ تعالیٰ نے حضرت مرزا غلام احمدؑ کو بطور مسیح موعود و مہدی معہود مبعوث فرمایا اور آپؑ نے بڑے واشگاف الفاظ میں اعلان فرمایا کہ:

”حضرت مسیح علیہ السلام جیسے اپنی کوئی شریعت لے کر نہ آئے تھے بلکہ توریت کو پورا کرنے آئے تھے اسی طرح پر محمدی سلسلہ کا مسیح اپنی کوئی شریعت لے کر نہیں آیا بلکہ قرآن شریف کے احیاء کے لئے آیا ہے اور اسکی تکمیل کے لئے آیا ہے جو تکمیلِ اشاعتِ ہدایت کہلاتی ہے“ (ملفوظات جلد دوم صفحہ 361۔ نیا ایڈیشن)

وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے اب میں دیتا ہوں اگر کوئی ملے امیدوار

گویا کہ حضرت مسیح موعودؑ کا اہم اور بنیادی مشن قرآن مجید کے مطابق دنیا کی رہنمائی اور اسی کی طرف عوام کو بلانا نیز اس کے حقائق و معارف سے لوگوں کو آگاہ کرنا ہے۔ اس خدمت جلیلہ کے لئے ہی آپؑ کی زندگی وقف رہی۔ اور آپؑ نے قرآن کریم کی تفسیر کے نام پر منظر عام میں آنے والے اسرائیلی افسانوں دھجیاں اڑائیں۔ اور فرمایا:

مُسلمانوں پہ تب ادبار آیا کہ جب تعلیمِ قرآں کو بُھلایا

مضامین قرآن مجید اور مطہّرون :

قرآن کریم کی سورہ واقعہ کے آیات 76 تا 81 کی بصیرت افروز وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

میں قسم کھاتا ہوں مطالع اور مناظر نجوم کی اور یہ قسم ایک بڑی قسم ہے۔ اگر تمہیں حقیقت پر اطلاع ہو کہ یہ قرآن ایک بزرگ اور عظیم الشان کتاب ہے اور اس کو وہی لوگ چھوتے ہیں جو پاک باطن ہیں۔ اور اس قسم کی مناسبت اس مقام میں یہ ہے کہ قرآن کی یہ تعریف کی گئی ہے کہ وہ کریم ہے یعنے روحانی بزرگیوں پر مشتمل ہے اور بباعث نہایت بلند اور رفیع دقائق حقائق کے بعض کوتاہ بینوں کی نظروں میں اسی وجہ سے چھوٹا معلوم ہوتا ہے جس وجہ سے ستارے چھوٹے اور نقطوں سے معلوم ہوتے ہیں اور یہ بات نہیں کہ درحقیقت وہ نقطوں کی مانند ہیں بلکہ چونکہ مقام ان کا نہایت اعلیٰ وارفع ہے اس لئے جو نظریں قاصر ہیں ان کی اصل ضخامت کو معلوم نہیں کرسکتیں۔ (جنگ مقدس/ روحانی خزائن جلد 6/ ص 87)

ناسخ منسوخ :

رہنمائے ملت کے دم بھرنے والے نام نہاد علماء کی شروع سے ہی یہ عادت رہی کہ جہاں پر بھی ان کے دماغ قرآن کریم کے گہرے مضامین اور حقائق سے ٹکرائے اور کوئی مطالب نہیں سوجھے تو ان آیات کو ناسخ منسوخ قرار دیکر جان چھڑانے کی کوشش کرتے رہے۔ اور 5 سے لیکر 500 تک کی آیات کو اس زمرے میں شامل کرنے میں ان کے سامنے کوئی امر مانع نہیں رہا۔ حالانکہ اس رویہ سے قرآن کریم سے ہی اعتبار اٹھ جاتا ہے۔ ایسے موقع پر حضرت مسیح موعودؑ ہی وہ واحد عاشق قرآن تھے جنہوں نے یہ اعلان فرمایا کہ ''قرآن مجید خاتم الکتب ہے۔ اس میں اب ایک شعشہ یا نقطہ کی کمی بیشی کی گنجائش نہیں ہے۔'' (روحانی خزائن جلد 20/ ص 279) پھر فرماتے ہیں ''قرآن کا ایک نقطہ یا شعشہ بھی اولین اور آخرین کے مجموعی حملہ سے ذرہ سے نقصان کا اندیشہ نہیں رکھتا۔ وہ ایسا پتھر ہے جس پر گرے گا اس کو پاش پاش کردے گا اور جو اس پر گرے گا وہ خود پاش پاش ہو جائے گا''۔ (آئینہ کمالات اسلام/ ص 257 حاشیہ)

اعجاز قرآن کریم :

حضرت اقدس مسیح موعودؑ نے قرآن مجید کے ذریعہ برپا ہونے والے عظیم الشان انقلاب اور اعجاز کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ''کیا یہ حیرت انگیز ماجرا نہیں کہ ایک بے زر بے زور بیکس اُمی یتیم تنہا غریب ایسے زمانہ میں کہ جس میں ہر ایک قوم پوری پوری طاقت مالی اور فوجی اور علمی رکھتی تھی ایسی روشن تعلیم لایا کہ اپنی براہین قاطعہ اور حجج واضحہ سے سب کی زبان بند کردی اور بڑے بڑے لوگوں کی جو حکیم بنے پھرتے تھے اور فیلسوف کہلاتے تھے۔ فاش غلطیاں نکالیں اور پھر باوجود بے کسی اور غریبی کے زور بھی ایسا دکھایا کہ بادشاہوں کو تختوں سے گرادیا اور انہیں تختوں پر غریبوں کو بٹھایا... آج دنیا میں وہ کونسی کتاب ہے جو ان سب باتوں میں قرآن شریف کا مقابلہ کرسکتی ہے؟''۔ (براہین احمدیہ حصہ دوئم/ روحانی خزائن جلد 1/ ص 119)

ہاتھی والوں کو چڑیوں نے تباہ کر دیا :

حضرت مسیح موعودؑ قرآن کریم کے پیش کردہ تاریخی حقائق کو بطور افسانہ گوئی نہیں بلکہ بطور پیش گوئی سمجھ کرامت کی حوصلہ افزائی اور رہنمائی کرتے رہے۔ چنانچہ سورہ الفیل کی معرکۃ الآراء تفسیر میں آپؑ فرماتے ہیں: ''جیسے ہاتھی والوں کو چڑیوں نے تباہ کر دیا۔ ایسا ہی یہ پیشگوئی قیامت تک جائے گی۔ جب کبھی کوئی اصحاب الفیل پیدا ہو۔ تب ہی اللہ تعالیٰ اُن کے تباہ کرنے کے لئے ان کی کوششوں کو خاک میں ملا دینے کے سامان کر دیتا ہے''۔ نیز فرمایا: ''اس وقت اصحاب الفیل کی شکل میں اسلام پر حملہ کیا گیا ہے۔ مُسلمانوں میں بہت کمزوریاں ہیں۔ اسلام غریب ہے اور اصحاب فیل زور میں ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ وہی نمونہ پھر دکھانا چاہتا ہے۔ چڑیوں سے وہی کام لے گا''۔ (ملفوظات جلد 1 ص 110)

ایک پُرخلوص نصیحت :

چنانچہ آپؑ اپنے متبعین کو نصیحتاً فرماتے ہیں:

''تم ہوشیار رہو اور خدا کی تعلیم اور قرآن کی ہدایت کے برخلاف ایک قدم بھی نہ اُٹھاؤ۔ مَیں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ جو شخص قرآن کے سات سو حکم میں سے ایک چھوٹے سے حکم کو بھی ٹالتا ہے وہ نجات کا دروازہ اپنے ہاتھ سے اپنے پر بند کرتا ہے... خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا اَلْخَیْرُ کُلُّہٗ فِی الْقُرْاٰنِ کہ تمام قسم کی بھلائیاں قرآن میں ہیں...تمہاری تمام فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن میں ہے...پس اِس نعمت کی قدر کرو جو تمہیں دی گئی۔ یہ نہایت پیاری نعمت ہے۔ یہ بڑی دولت ہے۔ اگر قرآن نہ آتا تو تمام دنیا ایک گندے مضغہ کی طرح تھی قرآن وہ کتاب ہے جس کے مقابل پر تمام ہدایتیں ہیچ ہیں''۔

(کشتی نوح، روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 26-27)

حضرت مسیح موعودؑ بلا رہے ہیں:

اے بے خبر بخدمت فرقاں کمر بہ بند زاں پیشتر کہ بانگ برآید فلاں نماند

(اے بے خبر! فرقان کی خدمت کے لئے کمر باندھ لے، اس سے پہلے کہ یہ آواز آئے فلاں شخص مرگیا۔)

وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ